© rasailojaraid.com

مطالعہ کی میز پر

محمد رمضان یوسف سلفی

تبصرہ کتب

مجلّہ بحر العلوم کی اشاعت خاص

جامعہ بحر العلوم نمبر

دینی مدارس اسلام کی ترویج واشاعت کے اعتبار سے اسلامی علوم کا سرچشمہ ہیں ان مدارس میں حدیث وتفاسیر اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تاریخ کے تناظر میں جھانک کر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان دینی درس گاہوں سے بڑے بڑے علماء' ائمہ دین' محقق' مصنف' مناظر' محدث اور فقہیہ پیدا ہوئے ہیں کہ جنہوں نے اسلام کے لئے بڑی خدمات سرانجام دی ہے بلاشبہ دینی مدارس نے فرد اور معاشرے کی اصلاح وتربیت میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہی خدمات کے باوصف اسلامی تاریخ میں دینی درسگاہوں کو قدر ومنزلت کا مقام حاصل رہا ہے۔ دور حاضر میں بھی اسلام کے یہ قلعے دین علوم کی تعلیم کا مرکز ہیں۔

برصغیر پاک وہند میں باب الاسلام سندھ کے ذریعے جب اسلام کی آمد ہوئی تو اس خطے میں دینی تعلیم کے لئے مساجد اور مدارس کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت صوبہ سندھ میں جماعت اہل حدیث کے جو مدارس دینی تعلیم کے مراکز ہیں ان میں جامعہ بحر العلوم میرپور خاص کو مرکزی مقام حاصلہے۔ اس دینی درس گاہ کو قائم ہوئے ربع صدی ہو چکی ہے۔ اور اس مدرسے سے سینکڑوں طالب علم قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جامعہ بحر العلوم السّلفیہ نے سندھ کے علاقے میں دینی تعلیم کے فروغ میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ میرے پیش نگاہ مجلّہ بحر العلوم کی اشاعت خاص وہ جامعہ بحر العلوم نمبر ہے۔ اس میں جامعہ بحر العلوم السّلفیہ کی 25 سالہ خدمات کو احاطہ تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے اس اشاعت خاص میں برصغیر میں علمائے اہل حدیث کی تدریس خدمات' سندھ میں جماعت اہل حدیث کے تعلیمی وتدریسی ادارے' دینی مدارس کا تاریخی پس منظر' جامعہ بحر العلوم کا تاریخی پس منظر' جامعہ بحر العلوم کے شعبہ جات' جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے والے علماء اور قراء حضرات کے اسماء

© rasailojaraid.com